السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھینس کی قربانی کا کیا حکام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے ظاہر سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ اونٹ، بکری، دنبہ اور گائے کی قربانی دینی چاہیے، جیسے کہ ارشاد ہے:

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ... ٣٤... الحج

اوربظاہر بھینس، گائے سے الگ دوسری قسم کا جانور معلوم ہوتا ہے۔ مگر لغت میں بھینس کو گائے کی قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ منجد میں ہے:

(الجاموس جمعہ جوامیس صنف من کبار البقر یکون داجنا منذ اسناف وحشیہ۔ (ص ۱۰۰

کہ پالتو بھینس بڑی گائے کی ایک قسم ہے، اسی وجہ سے شوافع اور حنفیہ کے نزدیک بھینس کی قربانی جائز ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(وَجَمِيعَ أَنْوَاعِ الْبَقَرِ مِنَ الْجَوَامِيسِ وَالْعِرَابِ والدربانية۔ (شرح مهذب: ص۳۰۸ج۸

کہ قربانی کے جانوروں میں گائے کی تمام اقسام جائز ہیں خواہ گائے عربی ہو یا فارسی یعنی بھینس۔

اورہدایہ حنفیہ میں بھی اس کا جواز موجود ہے۔ ہر حال بھینس چونکہ حلال چوپایہ ہے اور من بھیمۃ الانعام کے عموم اور داخل نہیں، مگر اہل لغت کے مطابق یہ گائے کی ایک بڑی قسم ہے، اس لئے اس کی قربانی کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ تاہم یہ نہ تو سنت رسول اللہ ﷺ ہے نہ سنت صحابہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص592

محدث فتویٰ